سوال

(140) مجلس شوریٰ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مجلس شوری کے متعلق بحث کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان کریم میں ہے:

وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ (الشوری:۳۸)

سے چلاتے) ہیں۔''

، کودینی ودنیاوی امورمیں مشورہ توبہرحال لیناہے۔لیکن اس مشورے کے متعلق وہ پابندنہیں ہے کہ بعینہ اس مشورے کی پابندی کرے بلکہ خلیفہ اپنے صوابدید کے مطابق عمل کرسکتاہے۔مگراس شرط کے ساتھ کہ وہ دین دارہواورشریعت کاپابندہوخواہش نفسانی کاپیروکارنہ ہواورمجلس شوری کواپنے دلائل۔

وَشَاوِرْهُمْ فِي لْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى للَّهِ إِنَّ للَّهَ يُحِبُّ لْمُتَوَكِّلِينَ (الاعمران:۱۵۹)

ے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

ر515

محدث فتویٰ